اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

لا تقنطوا من رحمۃ اللّٰہ
اللّٰہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو

اعتکاف لیلۃ القدر
اور
رحمت خداوندی

از حافظ محمد عدیل یوسف صدیقی

صدیقیہ پبلیکیشرز فیصل آباد
0300
6628705

مصنف ــــــــــ حافظ عدیل یوسف صدیقی

تیسرا ایڈیشن ــــــــــ 2005

تعداد ــــــــــ ایک ہزار

طابع ــــــــــ سبحان اللہ پرنٹرز

ہدیہ ــــــــــ پڑھنا اور عمل کرنا

ناشر ــــــــــ صدیقیہ پبلیشرز فیصل آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا تقنطوا من رحمتہ اللہ

﴿اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو﴾

اعتکاف۔ لیلۃ القدر اور رحمتِ خداوندی

نیکیوں کا موسم بہار رمضان المبارک وہ ماہ مقدس ہے جس کے بارے میں نبی مکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر میری امت کو معلوم ہوتا کہ رمضان کیا ہے تو میری امت یہ خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔

یہ ماہ مقدس بہت سی خصوصیات اور محاسن کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔

خوش بخت لوگ دن کو روزہ اور رات قیام میں بسر کرتے ہیں اور رضائے الٰہی کی منزل کی جستجو میں مصروف عمل رہتے ہیں اس ماہ مقدس میں انسان اگر چاہے تو اپنی اس مختصر فانی زندگی کو دونوں جہان کی کامیابیوں سے ہمکنار کر سکتا ہے۔

معرفت الٰہی اور قرب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی منزل کی جانب رواں دواں ہو سکتا ہے اس کے لیے اس ماہ مقدس کے روزے بالخصوص اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب سنت آخری عشرہ کا اعتکاف مژدہ جانفزا ہے۔

اللہ رب العالمین رمضان المبارک کی راتوں میں آسمان دنیا پر نزول فرما کر اپنے بندوں کو

اعلان فرماتا ہے میں بادشاہ ہوں کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعاؤں کو قبولیت کا شرف عطا فرماؤں۔ کون ہے جو بھی مانگے اس کو عطا کروں، کون ہے جو رحمت و مغفرت طلب کرے میں ہر طلب کرنے والے کو طلب سے سوا عطا کروں صبح صادق تک ندا جاری رہتی ہے۔ (ترمذی ج ا)

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے رہرو منزل ہی نہیں

(علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ)

پچھلی راتیں رحمت رب دی کرے بلند آوازہ
رحمت منگن والیاں کا رن کھلا ہے دروازہ

(میاں محمد بخش رحمتہ اللہ علیہ)

اللہ رب العالمین کا امت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر خصوصی لطف و کرم ہے پچھلے انبیاء کی امتوں کو جو قرب حق کی منزلیں زندگی بھر کی عبادتوں سے ملتی تھیں وہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو چند روز کی خلوت نشینی پر ہی عطا فرما دیتا ہے۔

رحمت کونین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے جو بندہ رمضان المبارک

کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرتا ہے وہ ایسا ہے جیسے اس نے دو حج اور دو عمرے ادا کر لیے (بیہقی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے یہاں تک کے اللہ پاک نے آپ کو ظاہری پردہ عطا فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات (پاکیزہ بیویوں) نے اعتکاف کیا۔ (بخاری مسلم)

اعتکاف کی اہمیت کے لیے یہ بات کافی ہے کہ ہمارے آقا نبی محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں ہر سال رمضان المبارک میں اعتکاف فرمایا۔

اعتکاف:۔

شریعت کی اصطلاح میں یہ ایک ایسی عبادت ہے۔ جس میں مسلمان صرف رضائے الٰہی کے لیے محدود مدت کے لیے دنیا سے علیحدہ ہو کر مسجد میں قیام کرتا ہے۔

اعتکاف کی حقیقت:۔

اعتکاف میں بندہ گوشہ نشین ہوتا ہے۔ اللہ رب العالمین کے ساتھ اپنے تعلق بندگی کی تجدید کرتا ہے۔ اپنے خالق و مالک کے ذکر سے اپنے دل کو آباد کرتا ہے

گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے اپنے پچھلے گناہوں کی معافی مانگتا ہے۔ عشرہ اعتکاف کے چند ایام بندے کو اللہ کے قریب ہونے میں مددگار ہوتے ہیں ان ایام میں عبادت میں بندے کا دل و دماغ مکمل طور پر اللہ کی طرف مائل ہو جاتا ہے بندے کی روح کا تعلق اللہ سے مظبوط ہوتا ہے۔ باطنی صفائی کے بعد قدسی اوصاف پیدا ہو جاتے ہیں۔ سب سے اہم بات کہ معتکف کو ذکر ساتھ تفکر کا موقع میسر آتا ہے

ارشاد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ کہ کائنات پر ایک لمحے کا تفکر سال بھر کی عبادت سے افضل ہے۔

اعتکاف کی اقسام

اعتکاف تین قسم کا ہوتا ہے۔ ا۔ واجب اعتکاف ۔۲۔ سنت اعتکاف ۔۳۔ نفل اعتکاف

واجب اعتکاف:۔ وہ اعتکاف جس میں بندہ کوئی منت مان لے جیسے کوئی یہ کہے کہ بفضل تعالیٰ میرا فلاں کام ہو جائے تو میں دو دن یا جتنے بھی دن اعتکاف کروں گا اس کا وہ کام ہو جائے۔ اس پر پھر اعتکاف بیٹھنا واجب ہو گا واجب اعتکاف کیلئے روزہ رکھنا بھی ضرروی ہے۔

سنت اعتکاف:۔ سنت اعتکاف بیسویں رمضان المبارک کو سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے اعتکاف کی نیت سے مسجد میں داخل ہو کر آخری رمضان کے روزے

تک بیٹھنا ہے۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری دس دن اعتکاف ہر سال فرمایا کرتے تھے۔ اس لئے یہ امت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر سنت مئوکدہ کفایہ ہے یعنی اگر محلہ سے کوئی بھی اعتکاف نہ کرے تو سب گنہگار ہوں گے۔ اگر ایک بندہ محلے سے اعتکاف کرے تو باقی محلے والوں کی طرف سے ادا ہو جائے گا۔

نفل اعتکاف:۔ وہ اعتکاف جس میں بندہ جب بھی مسجد میں داخل ہو اعتکاف کی نیت کرے۔ جتنی دیر مسجد میں رہے گا اللہ جل جلالہ اسے اعتکاف کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

اعتکاف کی نیت:۔ نویت سنت الاعتکاف للہ تعالیٰ

۲۰ ویں روزے کو عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے اسطرح نیت کر لینی چاہیے میں نیت کرتا ہوں اللہ جل جلالہ کی رضا کے لئے رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں سنت اعتکاف کی۔

اعتکاف کے آداب

معتکف جو کہ مسجد میں قیام پذیر ہوتا ہے اس پر مسجد کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے اعتکاف کے آداب پر عمل کرنا چاہیے تاکہ اعتکاف کی تمام تر سعادتوں کو سمیٹ سکے۔

دنیوی گفتگو:۔ معتکف کو ہر لمحہ قیمتی تصور کرتے ہوئے ذکر الٰہی میں گذارنا چاہیے۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ دوست احباب مل بیٹھ کر بے فائدہ دنیوی گفتگو شروع کر دیتے ہیں۔ اس طرح معتکف حضوری کی خاص کیفیت سے محروم رہتا ہے اس لئے بغیر ضرورت کے دنیوی گفتگو سے اجتناب کرنا چاہیے۔ چغلی غیبت۔ جھوٹ وغیرہ سب ناجائز ہے

پست آواز:۔ معتکف کو چاہیے کہ تلاوت قرآن۔ ذکر الٰہی۔ درود شریف نعت خوانی درس وتدریس کے وقت دوسرے معتکفین کے آرام کا خیال رکھے۔ اور آواز پست رکھے۔ بلند آواز سے مسجد میں کسی کو بلانا یا چیخ چیخ کر گفتگو کرنا ادب کے خلاف ہے مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا لاتا ہے محتاط رہنا چاہیے

دورانِ طعام:۔ معتکف کو دوران طعام مسجد کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے بعض دوست اعتکاف کے دوران خوب پیٹ بھر کر مرغن غذائیں استعمال کرتے ہیں۔ جس سے عبادت میں خلل پیدا ہوتا ہے سادہ غذا استعمال کرنی چاہیے اور ہر ہر لقمے پر اللہ کی طرف توجہ رکھتے ہوئے نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے الختصر کہ معتکف کو یہ چند ایام نہایت عاجزی کے ساتھ شب وروز رضائے الٰہی کی جستجو میں بسر کرنے چاہیں۔ وما توفیقی الا باللہ

اعتکاف کے مسائل

اعتکاف جس مسجد میں باجماعت نماز ہوتی ہو بیٹھنا چاہیے سب سے افضل اعتکاف مسجد حرام کا ہے پھر مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر مسجد اقصیٰ کا پھر جامع مسجد کا پھر جہاں زیادہ لوگ بیٹھیں۔ اعتکاف کے لئے عاقل مسلمان جنابت سے پاک ہو بالغ ہونا شرط نہیں لہٰذا سمجھدار بچہ بھی اعتکاف بیٹھ سکتا ہے۔

اعتکاف ٹوٹ جانے کی صورتیں

☆ شرعی عذر کے بغیر مسجد کی حدود سے جان بوجھ کر یا بھول کر نکل گیا اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے (شامی)

☆ اعتکاف کے لئے روزہ بھی شرط ہے اگر روزہ ٹوٹ جائے تو اعتکاف بھی ٹوٹ جاتا ہے روزے سے وضو کرتے وقت اگر پانی حلق سے نیچے اتر جائے روزہ اور اعتکاف دونوں ٹوٹ جاتے ہیں۔ (بہار شریعت)

☆ وضو پر وضو کرنے کے لئے وضو خانہ پر جانا ناجائز ہے اسی طرح واجب غسل کے علاوہ غسل کرنا ناجائز ہے۔ معتکف اگر ثواب کی نیت سے خاموش رہے تو ناجائز ہے اور فضول بات کرنے سے چپ رہنا زیادہ افضل ہے۔ (درمختار)

☆ استنجا خانہ جاتے ہوئے مسجد کے باہر حصہ میں رک کر اگر گفتگو کی جائے تو اعتکاف

ٹوٹ جاتا ہے۔ (بہار شریعت)

☆ معتکف کے سوا اور کسی کو مسجد میں کھانے، پینے سونے کی اجازت نہیں ہے اور اگر یہ کام کرنا چاہے تو اعتکاف کی نیت سے مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھے اور ذکر الٰہی کرے تو کھا، پی اور سو بھی سکتا ہے۔ (در مختار)

☆ مسجد کی چھت پر بغیر ضرورت کے جانا ناجائز ہے ہاں ضرورت کے لئے چھت پر اس صورت میں جا سکتا ہے کہ ایڑیاں مسجد کے اندر رہیں۔

مسجد کے اندر کچا پیاز، مولی، کچا لہسن وغیرہ یا بدبودار چیزیں استعمال کرنا ناجائز ہے معتکف کو سگریٹ کا استعمال ناجائز ہے۔ (بہار شریعت)

معتکف کے لئے قابل عمل دستور

نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف فجر کے تھوڑی دیر بعد اشراق کی نماز کے نفل ادا فرماتے۔ پھر مراقبہ کی صورت میں یاد الٰہی میں مصروف رہتے۔ بعض اوقات آرام بھی فرما لیتے۔ چاشت کے وقت بیدار ہو کر چاشت کی نماز کے نفل ادا کرتے نماز ظہر پڑھ جانے کے بعد قرآن حکیم کی تلاوت فرماتے نماز عصر تک تلاوت میں ہی منہمک رہتے نماز عصر پڑھ جانے کے بعد اللہ کے ذکر میں مشغول ہو جاتے۔ افطاری کے وقت کھجور سے روزہ افطار فرماتے اور پانی پیتے بعض اوقات افطاری کے بعد دودھ بھی استعمال

فرماتے۔

نماز مغرب کی نماز پڑھا کر اپنے کمرے میں تشریف لا کر اوابین کے نوافل پڑھتے اور بھو ماچھ نوافل پڑھتے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا تناول فرماتے کھانا انتہائی قلیل اور سادہ ہوتا پھر نماز عشاء پڑھ جانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم پردہ اعتکاف میں تشریف لا کر تراویح ادا فرماتے پھر رات کے وقت حضرت جبریل امین علیہ السلام کے ساتھ قرآن شریف کا دور فرماتے۔

اعتکاف کے دوران صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے عام ملاقات سے اجتناب فرماتے لیکن کوئی ضروری بات ہوتی تو سماعت فرما لیتے۔

معتکف کو اس معمول کو اپناتے ہوئے اعتکاف کی روحانی برکات سے استفادہ حاصل کرنا چاہئے درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے گوشہ تنہائی میں رو رو کر دعائیں کرے سیرت طیبہ کا مطالعہ شوق سے کرے اولیائے کرام کی زندگیوں کا مطالعہ رہنمائی کیلئے اکسیر ہے۔ لیلۃ القدر کے حصول کے لئے طاق راتوں میں شب بیداری کرنی چاہیے دوران اعتکاف توبہ کر کے آخری دم تک اطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں زندگی بسر کرنے کا عزم کر لینا چاہیے اللہ پاک اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق رحمت خاص سے مالا مال فرمائے۔ (آمین)

لیلۃ القدر ورحمت خداوندی

حضور آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ تم پر ایک ایسا مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ جو اس رات سے محروم رہ گیا وہ ساری بھلائی سے محروم رہ گیا۔

لیلۃ القدر بڑی برکت، رحمت اور مغفرت والی رات ہے لیلۃ القدر اتنی قدر و منزلت والی رات ہے کہ اس رات کی فضیلت میں اللہ پاک نے کتاب مبین میں ایک پوری سورت نازل فرمائی۔ لیلۃ القدر کے مراتب و درجات کا کیا کہنا کہ اس مقدس رات میں جنت میں درخت لگائے گئے فرشتوں کی پیدائش اسی رات کو ہوئی۔

اسی رات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا اور بنی اسرائیل کی توبہ بھی اسی عظیم رات میں قبول ہوئی۔

قرآن اور صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق اس رات کی عبادت ایک ہزار ماہ یعنی تراسی سال چار مہینے کی عبادت سے بڑھ کر اور افضل ہے۔ گویا کہ جس نے اس مقدس رات میں عبادت کی تو اس نے تراسی سال اور چار ماہ سے بھی بڑھ کر عبادت کی۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب لیلۃ القدر آتی ہے تو سید الملائکہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ملائکہ کی جماعت کے ساتھ اترتے ہیں اور جو کوئی

بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے اللہ کے ذکر میں مشغول ہو اس کیلئے رحمت و بخشش کی دعا کرتے ہیں اور اسے سلام کرتے ہیں۔

یہ اتنی عظمت و برکت والی رات ہے کہ اس رات میں پورا قرآن مجید خالق ارض وسما نے لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر نازل کیا۔ پھر تقریباً 23 برس کے عرصہ میں اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ یہ مقدس رات زمین و آسمان اور سارے عالم کیلئے رحمت و سلامتی کا باعث ہے غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک رحمت خداوندی برابر جلوہ افروز رہتی ہے۔

سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر میں عبادت کی اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

امام الانبیاء منبع جود و سخا شافع روز جزا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں قدر والی رات کو تلاش کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا۔

کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ کی طاق راتوں میں یعنی اکیسویں، تیئسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور انتیسویں رات میں خصوصیت کے ساتھ شب بیداری کا اہتمام فرماتے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بھی اس کی ترغیب فرماتے۔

لیلۃ القدر کون سی رات ہے

اس کے تعین کے بارے میں مختلف روایات ہیں۔ جبکہ امام الفقہا سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کی ستائیسویں رات ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے کہ لیلۃ القدر اس ماہ مقدس کی ستائیسویں رات ہی ہے۔ انہوں نے اپنے قول کی صداقت میں دو دلائل بھی بیان کئے ہیں کہ یہ لیلۃ القدر کا لفظ سورہ قدر میں تین مرتبہ آیا ہے اور لفظ لیلۃ القدر نو حروف پر مشتمل ہے اس طرح تین کو نو سے ضرب دینے سے ستائیس حاصل ضرب آتا ہے جو کہ اس بات کا غماز ہے کہ لیلۃ القدر ستائیسویں رات کو ہوتی ہے۔

اور یہ کہ سورہ قدر میں تیس الفاظ ہیں اور ستائیسواں لفظ ''ھی'' ہے جس کا مرکز لیلۃ القدر ہے گویا خالق کائنات نے اپنے برزگ و برتر بندوں کو اشارہ دیا کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو ہوتی ہے

ایک مرتبہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لیلۃ القدر کے تعین کے بارے میں سوال کیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں طاق عددوں پر غور کرتا ہوں تو مجھے سات کا عدد زیادہ قرین وقیاس لگتا ہے۔ اس لئے آسمان سات ہیں' سیارے سات' سمندر سات سات' کعبے کا طواف سات بار ہے۔

سورالفاتحہ کی آیات مقدسہ سات ہیں۔

قرآن مجید میں حـــم سے شروع ہونے والی سورتیں بھی سات ہیں اس لئے لیلۃ القدر رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو ہوتی ہے۔ (القرطبی)

ہمیں لیلۃ القدر میں کیا کرنا چاہیے؟

رحمت عالم نور مجسم شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے۔

من قام لیلۃ القدر ایمانا و احتساباً غفر لہ ماتقدم من ذنبہ (متفق علیہ)

جو بندہ لیلۃ القدر میں اجر وثواب کی امید سے بندگی کرے اُسکے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

اس مقدس رات میں رحمت خداوندی اپنے جوبن پر ہوتی ہے۔ اس لئے اس مقدس رات میں محض اللہ کی رضا کیلئے ذکر وفکر کرنا چاہیے۔ اور آئندہ برائی سے بچنے اور ساری زندگی اطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں گزارنے کا عہد کرنا چاہیے۔

کتاب مبین کی تلاوت میں محو ہو جانا چاہیے' توبہ استغفار کرنا چاہیے اپنے اللہ سے گزشتہ گناہوں کی معافی طلب کرنی چاہیے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود پاک بھیجنا چاہیے

علاوہ ازیں اس مقدس رات میں جتنی کثرت کے ساتھ بھی انسان سے ممکن ہو نوافل بھی ادا

کرنے چاہیئے کہ نوافل قرب الٰہی کا ذریعہ ہے

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم کہ اگر میں لیلۃ القدر کو پاؤں تو اس میں کیا پڑھوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھو

الھم انک عفو تحب لعفو فاعف عنی

ترجمہ:۔ یا اللہ تو معاف کرنے والا ہے معافی چاہنے والوں کو پسند کرتا ہے مجھے بھی معاف کردے۔ ﴿آمین﴾

حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد پاک ہے کہ جو لیلۃ القدر میں سورہ قدر سات بار پڑھتا ہے اس کیلئے جنت کے فرشتے ستر ہزار کی تعداد میں جنت کی دعا کرتے ہیں اور خالق کائنات اسے ہر بلا سے محفوظ فرماتا ہے۔

لیلۃ القدر کے نوافل

حضرت اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ ایک روایت کی نقل کرتے ہیں کہ جو کوئی لیلۃ القدر میں اخلاص کی نیت سے نوافل ادا کرے گا اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔

☆ رمضان المبارک کی ستائیسویں رات میں دو رکعت اس طرح ادا

کرے کہ سورہ الفاتحہ کے بعد سورہ قدر تین تین مرتبہ اور سورہ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھے بعد میں اللہ پاک سے گناہوں کی مغفرت طلب کرے اللہ پاک اس کے تمام پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

☆ لیلۃ القدر میں دو رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ الفاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ استغفر اللّٰہ واتوب الیہ پڑھے اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اس کے والدین کو اور اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ رب کائنات فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اس کیلئے جنت میں باغ لگائیں اس کیلئے مکانات بنائیں اور نہریں جاری کریں

☆ چار رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ الفاتحہ کے بعد سور التکاثر ایک ایک بار اور سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے یہ چار رکعت دو دو کر کے ادا کرے اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ موت کی سختی آسان فرمائے گا۔ اور عذاب قبر معاف فرمائے گا

☆ بیس رکعات اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الفاتحہ کے بعد اکیس بار سورہ اخلاص پڑھے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح ابھی پیدا ہوا ہو۔

علاوہ ازیں اس مقدس رات میں صلوٰۃ التسبیح بھی پڑھنی چاہیئے اس کے پڑھنے والے کے

اگلے پچھلے ظاہر و پوشیدہ سب گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس رات کی قدر کرنے' عبادت میں گزارنے کی توفیق عطا کرے اور رحمت خداوندی کو اپنے دامن میں سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

صلوٰۃ التسبیح

رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے چچا جان حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔ اے چچا جان کہ کیا میں تم کو عطانہ کروں۔ کیا میں تم کو بخشش نہ کروں۔ کیا میں تم کو نہ دوں' کیا میں تمہارے ساتھ احسان نہ کروں۔ دس خصلتیں ہیں کہ تم جب کرو گے تو اللہ رب العالمین تمہارے اگلے' پچھلے' پرانے' نئے جو جان بوجھ کر یا بھول کر کئے چھوٹے' بڑے' ظاہر' پوشیدہ سب گناہ معاف فرما دے گا۔

اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا اگر ہو سکے تو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اور اگر روز نہ پڑھ سکو تو ہر جمعہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اور ہر جمعہ میں نہ پڑھ سکو۔ تو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار پڑھ لیا کرو اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ساری زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔

(ابو داؤد۔ ترمذی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

- اپنی اولاد کو تین چیزیں سکھاؤ۔

1۔ اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت

2۔ اہل بیت رضوان اللہ عنہم اجمعین سے محبت

3۔ قرآن پاک کا پڑھنا

- حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود شرف کی کثرت کرے۔ کیونکہ درود شریف پریشانیوں، دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے۔ رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں بڑھاتا ہے۔

صلی اللہ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وآلہ وسلم

برائے ایصال ثواب

حضرت قبلہ شیخ حاجی محمد یوسف رحمتہ اللہ علیہ

186۔ گلشن کالونی فیصل آباد

ہفتہ وار محفل درود شریف

ہر جمعۃ المبارک کو بعد نماز فجر احباب کے گھروں میں کسی ایک گھر میں منعقد ہوتی ہے۔
شرکت فرمانے کیلئے نماز فجر جامع مسجد تاجدار مدینہ گلشن کالونی میں ادا فرمائیں۔

ایڈریس کا شیڈول مسجد میں آویزاں کر دیا جاتا ہے

پروگرام انشاءاللہ

درود شریف	تقریباً 30 منٹ	درس قرآن وحدیث	تقریباً 20 منٹ
ختم خواجگان	تقریباً 20 منٹ	حلقہ ذکر	تقریباً 20 منٹ
نعت خوانی	تقریباً 15 منٹ		

صلوۃ وسلام، دعا، لنگر شریف

مصنف کی دیگر تصانیف

فضائل درود شریف پر مشتمل محبت بھری تحریر

جام رحمت

محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شمع فروزاں کرنے والی تحریر

حب رحمۃ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم

گناہ عظیم سے بچنے کیلئے اصلاح بھری تحریر

غیبت سے بچئے